سوال

اگر بیوی اپنے خاوند کو کہے کہ تم مردانہ طور پر کمزور ہو اور شوہر جوابا کہہ دے کہ جاؤ کسی طاقتور سے شادی کر لو، حالانکہ شوہر کا ارادہ طلاق دینے کا نہ ہو، کیا اس سے نکاح پر کوئی اثر پڑتا ہے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جن لفظوں کے ساتھ بیوی کو طلاق دی جا سکتی ہے وہ دو طرح کے ہیں :

1. صریح لفظ : جو طلاق کے معنی میں بالکل واضح ہو جس کا طلاق کے علاوہ کوئی اور مطلب نہیں ہو سکتا۔

2. کنایہ : اس سے مراد ایسا لفظ ہے جو طلاق دینے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے اور طلاق کے علاوہ کسی اور معنی کو ادا کرنے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

انسان بیوی کو طلاق دینے کے لیے بعض اوقات بالکل واضح لفظ استعمال کرتا ہے اور بعض اوقات ایسا لفظ استعمال کرتا ہے جو طلاق کا معنی بھی دیتا ہے اور اس لفظ کا مطلب طلاق کے علاوہ کوئی اور بھی ہو سکتا ہے۔

1. آپ نے جو الفاظ استعمال کیے ہیں کہ (جاؤ کسی طاقتور سے شادی کر لو) کنایہ ہیں۔ اگر ان الفاظ کو بولتے وقت آپ کی نیت طلاق دینے کی نہیں تھی تو آپ کی طلاق واقع نہیں ہوئی۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی